معارف القرآن

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ
مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ معارف القرآن
(Quranic Studies Publishers)

اشاریہ

معارف القرآن

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

مرتبہ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی صاحب

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴

باہتمام : سیّد جمیل اشرف

طبع جدید : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ - اپریل ۲۰۰۸ء

مطبع : شمس پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر : مکتبۂ معارف القرآن کراچی ۱۴

فون : 5031565 - 5031566

ای میل : i_maarif@cyber.net.pk

ملنے کے پتے:

* مکتبۂ معارف القرآن کراچی ۱۴
فون: 5031565 - 5031566

* ادارۃ المعارف کراچی ۱۴
فون: 5049733 - 5032020

آئینہ

مرکزِ علم و عرفان

جامعہ اسلامیہ اِمدادیہ، فیصل آباد

کے نام

جس کے دامنِ تعلیم و تربیّت میں پرورِش پاکر

احقر اس خدمت کے قابل ہوا

(مُشتاق احمد عفی عنہ)

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِینَ اصطَفٰی

''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے۔ شروع سے میری یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا مفصل اشاریہ مرتب کیا جائے، جس کی مدد سے اس کے اہم مباحث تک رسائی آسان ہوجائے۔ کئی حضرات کو یہ کام سپرد کیا، مگر بوجوہ اسے وہ پورا نہ کرسکے، بالآخر جناب مولانا مشتاق احمد صاحب (چنیوٹ) نے اس کام کا بیڑا اُٹھایا، اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے تکمیل تک پہنچادیا۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کام محنت اور لگن کے ساتھ کیا ہے، میرے مشورے قبول فرمائے ہیں، اور اب یہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں، اور ان کی یہ کوشش عنداللہ اور عندالناس مقبول اور نافع ثابت ہو، آمین۔

محمد تقی عثمانی

جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

۲۰/جنوری ۲۰۰۵ء

تقریظ

رائے گرامی ممتاز اسکالر
شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ

نَحْمَدُهٗ تبارکَ وَتعالیٰ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ علیٰ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ،
وَعلیٰ اٰلِه وَأَصْحَابِه أَجْمَعِيْنَ.

دورِ حاضر میں مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی تفسیر ''معارف القرآن'' کو جو قبولیت حاصل ہوئی ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں عام فہم انداز اختیار کیا گیا ہے، اور عصرِ حاضر کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہوئے نئی نسل کی بھرپور راہ نمائی کا لحاظ رکھا گیا ہے، جبکہ اس کی ثقاہت اور استناد کے لئے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسمِ گرامی کے بعد اور کچھ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

ہمارے فاضل دوست مولانا مشتاق احمد صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ''معارف القرآن'' کا اشاریہ مرتب کیا ہے، جس سے اس علمی ذخیرہ سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت آسانی ہوگئی ہے، مولانا مشتاق احمد صاحب اس علمی خدمت پر تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنائیں، آمین یا ربّ العالمین۔

ابوعمار زاہد الراشدی
صدر مدرّس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۲۰۰۴/۵/۱ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عرضِ مؤلف

تفسیر ''معارف القرآن'' اُردو زبان کی ایک مایۂ ناز تفسیر ہے، جو کہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ نے اس تفسیر میں جہاں تفسیری نکات وتشریحات درج کی ہیں، وہاں جدید فقہی مسائل واَحکام کے قرآن مجید سے استنباط پر بھی خاص توجہ دی ہے، قرآنی مقامات کی تاریخی تحقیقات اور مذاہبِ باطلہ کا مدلل جواب اس پر مستزاد ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اُردو تفسیروں میں ''معارف القرآن'' ایک منفرد اور بے مثال تفسیر ہے۔

تفسیر ''معارف القرآن'' علوم ومعارف کا ایک بحرِ بے کراں ہے، جس سے مطلوبہ مضامین کو تلاش کرنا کہ وہ کون کون سی جلدوں کے کن کن صفحات پر ہیں، ایک دقت طلب اور وقت طلب معاملہ تھا، اور ایک عرصہ سے ''معارف القرآن'' کا اِشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

اللہ رَبّ العزت کا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ اس نے بندۂ ناچیز کو یہ کام کرنے کی ہمت وسعادت بخشی، دو سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ احقر کو دورانِ تالیف شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی رہنمائی وسرپرستی حاصل رہی، حضرتِ اقدس اپنی شدید مصروفیات سے وقت نکال کر اس ناکارہ کو خطوط کے جوابات سے نوازتے رہے، اپنی گراں قدر تقریظ سے نوازا اور اب اِشاعت کا مرحلہ بھی انہی کی طرف سے طے پا رہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرت عثمانی صاحب دام مجدہٗ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے، آمین۔

احقر نے اس اِشاریہ میں درج ذیل اُمور کا اہتمام کرنے کی کوشش کی ہے:-

۱:- اِشاریہ مضامین کے بجائے حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲:- ''معارف القرآن'' میں درج عنوانات کے بجائے تفسیری تشریحات کا اعتبار کیا گیا ہے، بالفاظِ دیگر اِشاریہ میں مذکور ذیلی عنوانات کا اصل کتاب میں من وعن موجود ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن وہ مضمون لازماً موجود ہوگا۔

۳:- کئی عنوانات، مرکباتِ اضافیہ کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں مضاف کا اعتبار کیا گیا ہے، مثلاً: ''بیت اللہ''، اور بعض عنوانات مضاف الیہ کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، مثلاً: ''غزوۂ اُحد''،

''غزوۂ بدر'' بالترتیب ''الف'' اور ''با'' کے تحت درج ہیں۔

۴:- مجددِ ملت حضرت تھانوی قدس سرہٗ کا تحریر فرمودہ خلاصۂ تفسیر جو کہ ''معارف القرآن'' کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ بھی اشاریہ میں مکمل طور پر شامل ہے۔

۵:- ایک واقعہ میں متعدد اشخاص اور جگہوں کے نام آتے ہیں تو ان اشخاص و مواضع کا لحاظ کرتے ہوئے متعدد جگہوں میں لکھنا پڑتا ہے، ایسے مواقع پر ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر درج کرنے کی بجائے الفاظ بدل بدل کر لکھا ہے تا کہ تکرار کا احساس نہ ہو، واقعات کا تکرار تو ناگزیر ہے، لیکن الفاظ وعنوانات کا تکرار کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔

۶:- عنوانات کی ترتیب اُردو لغت کے اُصول پر کی گئی ہے۔

۷:- ''صوم''، ''صلوٰۃ'' وغیرہ عربی نام زیادہ تر برقرار رکھے گئے ہیں۔

احقر کو اشاریہ ''معارف القرآن'' کی تالیف کی طرف مخدوم زادہ مکرم حضرت مولانا محمد زاہد صاحب مدظلہٗ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد نے متوجہ کیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ نے گراں قدر تقریظ سے نوازا۔ دورانِ تالیف بہت سے اہلِ علم حضرات اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہے، بعض حضرات نے نظرِ ثانی میں معاونت فرمائی، جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احقر ان سب حضرات کا تہہ دل سے شکرگزار اور ان کے لئے دُعا گو ہے۔

آخر میں قارئینِ کرام سے دو گزارشات ہیں:-

۱:- اشاریہ اور تفسیر ''معارف القرآن'' میں اگر کسی جگہ مطابقت نہ پائیں، تو وہ جلد نمبر یا صفحہ نمبر کی غلطی ہے، جو کہ احقر کے سہوِ قلم کا نتیجہ ہے، ایسے تمام مقامات سے ''ادارۃ المعارف کراچی'' کو مطلع فرمائیں تا کہ نئی طباعت میں اصلاح کی جا سکے۔

۲:- ممکن ہے احقر کی سعیٔ بسیار کے باوجود بعض عنوانات لکھنے سے رہ گئے ہوں، یا بعض ذیلی عنوانات کو بہتر انداز میں لکھنے کی ضرورت ہو تو بھی احقر کو ناشر کی وساطت سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل دیں گے۔

محتاجِ دُعا

مشتاق احمد عفی عنہ

۱۵/ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ

آ

آخرت

آداب

حضرت آدم علیہ السلام

آزر

آسمان

حضرت آسیہؓ

سورۂ آل عمران

آیت الکرسی

آیات

الف

حضرت ابراہیم علیہ السلام

سورۂ ابراہیم

ابولہب

ابلیس

حضرت ابوبکرؓ صدیق

امام ابوحنیفہؒ

اتفاق و اتحاد

اجتہاد

اِجماع

غزوۂ اُحد

اِحرام

غزوۂ اَحزاب

اِحسان

اَحکام

اختلاف

اِخلاص

سورۂ اِخلاص

اخلاق

حضرت ادریس علیہ السلام

اِرتداد

اَرضِ مقدسہ

اِرم

اَزلام

اَزواجِ مطہراتؓ

اِستدراج

اِستغفار

اِستقامت

اِستیذان

حضرت اسحٰق علیہ السلام

اسرائیل

اِسرائیلیات

اسلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اسمائے حسنیٰ

اَشہرِ حرام

اَصحابِ اخدود

اَصحاب الایکہ

اَصحابِ حجر

اَصحاب الرس

اَصحابِ رقیم

اَصحاب الفیل

اَصحابِ کہف

اِصلاح

اِطاعت

اعتدال

اِعتکاف

اَعراف

سورۃ الاعلیٰ

اَعمال

(مزید تفصیل کے لئے ''تزکیۂ نفس''، ''تقویٰ'' اور ''خوفِ خدا'' کے عنوانات ملاحظہ فرمائیں)

اِفک

اِکراہ

اَکل وشرب

(کھانے پینے کی اشیاء کے حلال وحرام ہونے کی بحثیں ''حلال وحرام'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

اِلحاد

اَلقاب

اللہ جل شانہ

حضرت الیاس علیہ السلام

اَمانت

اُمت

اُمتِ محمدیہ

اَمثال

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اُمِّ ولد

انبیاء کرام علیہ السلام

(مزید تفصیل کے لئے ''نبوت'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

سورۃ الانبیاء

اِنجیل

اِنذار

انسان

اَنفال

اَوّاب

اولاد

اُولوالاَلباب

اُولوالاَمر

اولیاء اللہ

اَوّلین وآخرین

اہلِ بیت

اہل الذکر

اہلِ کتاب

اَیام اللہ

اِیصالِ ثواب

اِیلاء

اِیمان

حضرت ایوب علیہ السلام

ب، پ

برزخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البقرۃ

بلعم باعور

بلقیس

(''ملکۂ سبا'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

بلوغت

بنی اِسرائیل

سورۃ بنی اسرائیل

غزوۂ بنی قریظہ

غزوۂ بنی نضیر

بہیمۃ الأنعام

بیت اللہ

بیت المعمور

بیت المقدس

بیعت

بیعتِ رضوان

بیوی

تخلیق

تزکیۂ نفس

تسبیح وتہلیل

تصویر سازی

تعدّدِ اَزواج

تعلیم وتربیت

تعوّذ

تفسیر

تقدیر

تقویم اسلامی

تقلید

سورۃ توبہ

توحید

(مزید ''اللہ جل شانہ'' اور ''شرک'' کے عنوانات کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

تورات

توریہ

توفی

توکل

ج، چ

سورۂ جاثیہ

جادُو

"سحر" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

جالوت

جانور

حضرت جبرائیل علیہ السلام

جنت

جودی

جہاد

جہالت

جہنم

جھوٹ

"کذب" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

چاند

"قمر" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

ح

حامی

حج

سورۂ حج

حجاب

حدیبیہ

(مزید تفصیل کے لئے "صلح حدیبیہ" کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

حدیث

حدود

حقوق

حق گوئی

خلافِ شرع کام میں اُمیر کی اطاعت جائز نہیں:

۴۵۲/۲

باہمی تعاون کا اُصول:

۲۲/۳

یورپین اقوام کے غلط طرزِ عمل کی نشاندہی:

۲۲/۳

غیر مسلموں کے مقدمات کا ضابطہ:

۱۴۸ تا ۱۴۶/۳

وزیرِ خزانہ کے مطلوبہ اوصاف:

۸۸/۵

حکومت کا کوئی عہدہ طلب کرنے کی مشروط اجازت:

۹۰/۵

کیا کسی کافر حکومت کا عہدہ قبول کرنا جائز ہے:

۹۱/۵

عورت کے حکمران ہونے کی بحث:

۵۷۳/۶

کسی قوم کا مقتدا بننے کی دو شرطیں:

۷۴/۷

بیت المال سے وظیفہ لینے کی بحث:

۲۶۳/۷

عدلیہ وانتظامیہ کا رشتہ:

۵۰۸/۷

حکومت واقتدار کی دُعا کے متعلق ایک ضابطہ:

۵۱۹/۷

اسلامی نظامِ حکومت کی خوبی:

۷۰۵/۷

حلال وحرام

حرام کھانے کی ممانعت:

۴۵۷، ۱۵۷/۱

۳۷۸، ۳۷۷/۲

۲۱۹، ۴۳/۳

۳۱۵/۶

اشیاء میں اصل اباحت ہے یا حرمت:

۱۷۴/۱

۵۴۵/۳

سدِّ ذرائع کا مسئلہ:

۱۹۵/۱

حلال کھانے کا حکم:

۴۱۵، ۴۱۱/۱

۴۱۳، ۴۱۲/۵

شریعت کی حرام کردہ اشیاء:

۶۴۹، ۶۴۵، ۴۲۱، ۴۱۵/۱

۳۲ تا ۲۷، ۱۹، ۱۸، ۱۴ تا ۱۱/۳

۴۱۳/۵

حرام کو حلال سمجھنے کی ممانعت:

۴۱۵/۱

اِضطراری حالت کے اَحکام:

۴۲۵، ۴۲۴، ۴۱۵/۱

۳۸، ۲۸/۳

۴۱۳/۵

حلال کی برکات اور حرام کی نحوست:

۴۶۲، ۴۶۱، ۴۱۶/۱

۲۴۲، ۴۳/۳

سورۂ حٰم السجدہ

غزوۂ حمراء الأسد

غزوۂ حنین

حوا علیہا السلام

حوامیم

حیاتِ طیبہ

ختم نبوّت

خشوع وخضوع

حضرت خضر علیہ السلام

خطبہ

خط نویسی

خلافت

خلع

خلق

خمر

خواب

خواہشات

خودکشی

خوفِ خدا

د

دابۃ الارض

حضرت داؤد علیہ السلام

دار الفاسقین

دجال

دُخان

سورۃ الدخان

دریا

''بحر'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

دُعا

دعوت وتبلیغ

دِل

(مزید بحث ''قلب'' کے زیرِعنوان ملاحظہ فرمائیں)

دعویٰ

دُنیا

دَوَا

دوستی

دِیت

دین

ذ

ذبیحہ

ذکر

ذمی

ذوالحجہ

حضرت ذوالقرنینؒ

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

ر

رَبّ

ربا

رحمت

سورۃ الرحمٰن

رِزق

ریاکاری

ز

زبور

زقوم

سورۂ زخرف

حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام

سماعِ موتی

سمندر

''بحر'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

سنت اللہ

سیاست

سیر و سیاحت

ش

شانِ نزول

شام

شر

شرافت

شرحِ صدر

شرک

شریعت

شعائر اللہ

شمس

شوریٰ

شوہر

شہابِ ثاقب

شہادت

شیعہ

ص، ض

صابی

صالح

حضرت صالح علیہ السلام

صبر

صحابہ کرامؓ

صحیفے

صدق

صدقات

صدقۂ جاریہ

صدیق

صراط

صراطِ مستقیم

صلوٰۃ وسلام

ط

طاعون

طاغوت

طالوت و جالوت

طعام

طلاق

طور

سورۂ طٰہٰ

طیب

طیور

ظ

ظاہر و باطن

ظلم

ظلمت

ظن

عادت

عبرت

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

عبادت

حضرت عثمانؓ

عدّت

عدل

عذابِ قبر

عرش

علمِ غیب

علمائے کرام

حضرت علی المرتضیٰؓ

علّیّین

حضرت عمر فاروقؓ

حضرت عمرانؓ

عمرہ

عہد

عورت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسائی

لفظِ ''نصاریٰ'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

غ

غربت

لفظِ ''فقر'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

غصب

غصہ

غلامی

غلوّ

غنیمت

غیب

غیبت

غیرتِ دینی

ف

الفاتحہ

فاتحہ خلف الامام

فتحِ مکہ

فترت

فتنہ

(سورۃ) الفجر

فحش

فرح

فردوس

فرضِ کفایہ

فرعون

سورۂ فرقان

فرقہ

فسق

فضیلت

فطرت

فقر

فقہی ضابطے

فلاح

فئے

قربانی

لفظِ ''نسک'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

قرض

قرعہ اندازی

قرن

سورۂ قریش

قریش

قصاص

سورۃ القصص

قضا

قلب

قولِ زُور

قولِ سدید

قلم و کتابت

قمر

قمار

قوم

قیاس

قیامت

قیامت کے دن انسانوں کے دو گروہ ہوں گے:

۸/۸۰۷

قیامت کی ایک عقلی دلیل:

۸/۵۳۷، ۷۰۴

قیامت کے تین نام:

۸/۵۴۵

قیامت کے دن کوئی چھپ نہ سکے گا:

۸/۵۴۶، ۶۲۰

سورۃ القیامۃ

سورۃ کو ختم کرنے کا طریق:

۸/۶۲۸

ک

سورۂ کافرون

سورۃ کی فضیلت:

۸/۸۰۲، ۸۳۲

کذب

ایمان کا جھوٹا دعویٰ کرنے کی سزا:

۱/۱۲۱ تا ۱۲۳

جھوٹ کی قباحت وسزا:

۱/۸۴، ۱۲۸، ۱۲۹

۲/۸۴، ۱۰۶، ۱۱۲، ۴۲۹

۳/۲۴۵، ۲۹۲، ۲۹۳، ۳۰۴، ۴۷۳، ۵۰۵

۴/۵۱۶، ۵۴۰، ۵۵۳، ۶۰۷

۵/۴۰۴، ۴۱۳، ۵۶۳

۶/۱۳۱، ۷۱۴

۷/۴۸۲، ۵۵۵، ۵۶۹

بعض اہلِ کتاب کا اللہ تعالیٰ پر جھوٹ:

۲/۹۲، ۹۳

کذب کسے کہتے ہیں:

۳/۲۴۷

کافر اپنے وعدوں میں جھوٹے ہوتے ہیں:

۳/۳۰۶

کافروں کی کذب بیانی:

۴/۴۲۴، ۷۳۶، ۴۴۰، ۴۶۰

۵/۳۵۷، ۴۰۴، ۵۴۸

۶/۳۲۶، ۶۷۸

کفارہ

کفالتِ بالنفس

کلام

الکلم الطیب

کلمہ سوم

کہف

سورۂ کہف

کھیل

کوثر

گ

گمان

گمراہی

گناہ

ل

لباس

لطیف

لعان

لعنت

لغو

حضرت لقمان علیہ السلام

لقیط و لقطہ

لواطت

لوحِ محفوظ

حضرت لوط علیہ السلام

لہو ولعب

لیل ونہار

لیلۃ القدر

م

المائدہ

مال

مالِ غنیمت

ماء

مباہلہ

متبنّیٰ

متشابہات

متعہ

مجمع البحرین

محاسبہ

محبت

محشر

سیّد الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان:

کافروں کا حضور علیہ السلام کے ساتھ رویہ:

کافروں کی ایذاء دہی پر حضور علیہ السلام کی تسلی و تشفی:

مرتد

مروہ

حضرت مریمؑ

مسابقت الی اللہ

مساوات

مسبّحات

مسجد

مسجد الحرام

مشورہ

مصائب

معارف القرآن

معجزہ

معراج

معاشرت

معاشیات

معاملات

معوّذتین

مقامِ اِبراہیم

مکاتبت

مکر

مکڑی

مکہ مکرمہ

ملائکہ

ملتِ ابراہیمی

سورۂ ملک

ملکۂ سبا

من وسلویٰ

مناظرہ

سورۂ منافقون

منافقین

موت

مہر

میثاق

میراث

ن

نامۂ اَعمال

نبوّت

نجاشی

سورۂ نجم

نجوم

نحل

سورۂ نحل

نذر و نیاز

نصیحت

نعمت

نفخہ

نفس

نفقہ

نکاح

نماز

نمرود

حضرت نوح علیہ السلام

و

وادیٔ تیہ

سورۃ واقعہ

والدین

وحی

ہ

ہابیل قابیل

حضرت ہاجرہؓ

ہاروت ماروت

حضرت ہارون علیہ السلام

ہامان

ہجرت

ہدایت

ی

یأجوج مأجوج

یتیم

حضرت یحیٰ علیہ السلام

یزید

سورۂ یٰسٓ

حضرت الیسع علیہ السلام

حضرت یعقوب علیہ السلام

یمین

حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

یومِ نحر

حضرت یونس علیہ السلام

یہود